شعراء کا تعارف

ولادت: 1803ء فیض آباد
وفات: 1874ء لکھنو

میر انیس: انیس کا پورا نام میر ببر علی انیس تھا۔ وہ 1803ء کو فیض آباد میں پیدا ہوئے اور ڈسمبر 1874ء کو لکھنو میں ان کا انتقال ہوا۔ میر انیس بنیادی طور پر مرثیہ گو شاعر ہیں۔ اس کے علاوہ انیس نے مذہب، اخلاقیات اور ذاتیات پر بھی رباعیات کہی ہیں۔ میر انیس کے کلام میں بلا کی روانی سلاست اور فصاحت کے ساتھ جزیات نگاری کا کمال نظر آتا ہے۔ مراثیہ انیس کی چار جلدیں، دیوانِ رباعیات انیس وغیرہ ان کی تخلیقات ہیں۔

ولادت: 1888ء حیدر آباد
وفات: 1961ء حیدر آباد

امجد حیدر آبادی: امجد حیدر آبادی کا پورا نام سید احمد حسینِ امجد ہے وہ حیدر آباد میں 1888ء کو پیدا ہوئے۔ وہ ایک صوفی مزاج انسان اور پرہیز گار بزرگ تھے۔ امجد رباعی گو شاعر کی حیثیت سے بہت مشہور ہیں۔ اکثر و بیشتر ناصحانہ انداز اختیار کرتے ہیں۔ اخلاقی مضامین، فلسفیانہ نکات دنیا کی بے ثباتی اور زندگی کے اعلیٰ اقدار کو بڑے ہی موثر انداز میں پیش کیا ہے۔ ان کی رباعیوں میں وہی رنگ ہے جو سرمد کی رباعیوں میں پایا جاتا ہے۔ اسی لیے انھیں صوفی سرمد کا خطاب دیا گیا تھا۔ ان کے شعری مجموعہ ریاض امجد، رباعیات امجد، خرقہ امجد وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ ان کا انتقال 1961ء میں حیدر آباد میں ہوا۔

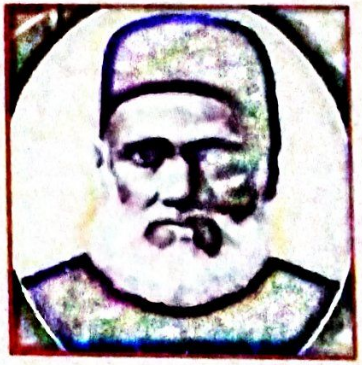

ولادت: 1844ء میرٹھ
وفات: 1917ء میرٹھ

اسماعیل میرٹھی: مولانا محمد اسماعیل میرٹھی 12/نومبر 1844ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ مرزا غالب کے شاگرد تھے۔ ان کا شمار جدید اردو ادب کے اہم ترین شعراء میں ہوتا ہے۔ اسماعیل میرٹھی کی اکثر تحریروں کا مقصد اصلاح قوم ہے۔ جس کے لیے انھوں نے تمثیلات کا بھی سہارا لیا ہے۔ ان کے کردار و عمل کی آڑ میں بچوں کو محنت، عمدہ اخلاق اور جہد مسلسل کی تلقین کرتے ہیں۔ بچوں کیلئے کہانیوں کے ساتھ قواعد و زبان پر کتابیں، درسی کتابوں کی تصنیف جس میں بچوں کی نفسیات کے مطابق اسباق شامل کرتے تھے۔ انہوں نے بچوں کے ادب کی وجہ سے بڑی شہرت پائی۔ تذکرۂ غوثیہ، حیاتِ امیر خسرو، کلیات اسماعیل میرٹھی وغیرہ ان کی تخلیقات میں شامل ہیں۔ ان کا انتقال یکم/نومبر 1917ء میں میرٹھ میں ہوا۔